Editorial

اداریہ

عید ساماں رجب

اپریل کی پہلی کی طرح مئی کی پہلی بھی ان خاص دنوں میں ہے جو عام طور سے بین الاقوامی سطح پر مخصوص موضوعی انداز میں منائے جاتے ہیں۔ پہلی مئی ’مئی دن‘ یا یوم محنت کشاں (Labours Day) کے عنوان سے منایا جاتا ہے۔ کچھ بھی ہو، اس دن کچھ محنت کشوں کی بات ہو جاتی ہے، کچھ ان کے حقوق کے نام پر بات ہو جاتی ہے، کوئی حق ملے نہ ملے، انہیں ریلی کرنے کا حق مل جاتا ہے (محدود پیمانہ پر سہی) ہم یہ تو نہیں کہتے کہ ان پر ’پہلی اپریل‘ کا آسیب چڑھا یا جاتا ہے۔ لیکن ان کے محنتانہ، ان کے حقوق یا ان کی قابل رحم حالت کو کوئی اصلاحی رنگ دیا جاتا ہے، ہاں ریلیوں میں لال رنگ کا غلبہ ہوتا پھر بھی اس تڑپ، اس کسک (ے خون مزدور سے تہذیب جلائے نہ دیئے) کو ہلکا کرنے کی راہ میں کوئی اقدام نظر آتا ہے۔ اس کسک پر صفحہ کے صفحے رنگے جا سکتے ہیں۔ لیکن ہمارا صفحہ آگے سیاہ کرنے کی اجازت نہیں دے رہا ہے۔

اس بار ’حسن اتفاق‘ سے مئی کا مہینہ رجب کے مہینہ سے بالکل قدم بہ قدم چل رہا ہے۔ رجب تو اسلام کے پہلے مزدور، کے نام ہے جو اتفاق سے اسلام کا پہلا فلسفی، پہلا حکیم، پہلا مدبر، پہلا مجاہد، پہلا مصنف، ۔۔۔۔۔۔ اور نہ جانے کتنے ’پہل‘ کے تمغوں کا اکیلا حامل۔ وہ پہلا اور اغلباً آخری شخص ہے جس نے حکومت پا کر بھی ساتھ ساتھ مزدوری کی۔ یہی نہیں بلکہ اپنی ذات میں متعدد ایسی خوبیوں کو جنہیں متضاد سمجھا جاتا ہے، یکساں طور سے کمال کی حد تک پہنچایا۔ وہ ہر میدان کا حقیقی سورما ہے۔ اسی کے تین اور دل و جان ہیں جنہوں نے رجب کو چار چاند لگائے۔

رجب کی تنویر کی اور بھی بڑی بڑی وجہیں ہیں۔ سب سے اوپر ہمارا سب سے بڑا دن (روز بعثت) اور سب سے بڑی رات (شب معراج) اسی رجب کا طرۂ امتیاز ہے۔ یہ اصل میں پورے عالم انسانیت کا نشان افتخار ہے۔ اس پر عالم انسانیت جتنا بھی جشن منائے کم ہے۔ کم سے کم ’اسرا‘ کے محبوب و منظور صاحب لولاک کے ماننے والوں کی عید کا اس سے بڑھ کے کوئی سبب نہیں۔

خیر! اس عید کی خوشی میں ہمارے اس شمارے سے ملئے اور دوگانۂ مطالعہ ادا کیجئے۔۔۔۔۔ مبارک باد۔۔۔

م۔ر۔ عابد